جنبی آیت سجدہ سن لے، تو سجدہ تلاوت لازم ہوگا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:Mul-942 تاریخ:01-02-2024

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ جنبی اگر آیتِ سجدہ سُن لے، تو کیا اس پر سجدہ تلاوت لازم ہو گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

قوانینِ شرعیہ کے مطابق آیت سجدہ پڑھنے یا سننے والا جب نماز لازم ہونے کا اہل ہو یعنی اسے نماز ادا یا قضا کرنے کا حکم ہو، تو اس پر سجدہ تلاوت واجب ہوتا ہے اور اگر نماز لازم ہونے کا اہل نہ ہو، تو اس پر سجدہ تلاوت واجب نہیں ہوتا۔ اس کے مطابق جنبی چونکہ نماز کے لازم ہونے کا اہل ہوتا ہے کہ اس کو ادا و قضا دونوں اعتبار سے نماز کا حکم ہے، لہٰذا اگر یہ آیتِ سجدہ سُن لے، تو اس پر سجدہ تلاوت واجب ہو گا، البتہ حیض و نفاس والی عورت اگر آیتِ سجدہ سن لے، تو اُس پر سجدہ تلاوت واجب نہیں ہو گا، کیونکہ اس حالت میں عورت نماز کے لازم ہونے کی اہل نہیں ہوتی، اس پر نہ اس حالت میں نماز فرض ہوتی ہے، نہ ہی بعد میں اس کی قضا لازم ہوتی ہے۔

تنویر الابصار و در مختار میں ہے: ”(علی من کان) متعلق بیجب (أھلا لوجوب الصلاۃ أداء أو قضاء) کالجنب (فلا تجب علی کافر وحائض ونفساء قرءوا أو سمعوا) لأنھم لیسوا أھلا لھا۔ ملخصا“ سجدہ تلاوت اس پر واجب ہے جو بطور ادا یا قضا نماز کے لازم ہونے کا اہل ہو، جیسے جنبی۔ لہٰذا کافر اور حیض و نفاس والی عورت پر سجدہ واجب نہیں ہو گا چاہے پڑھیں یا سنیں، کیونکہ یہ

نماز لازم ہونے کے اہل نہیں۔

(تنویر الابصار و در مختار مع رد المحتار، ج02، ص700، 701، مطبوعہ کوئٹہ)

رد المحتار میں ہے:" قوله: (كالجنب) ظاهره أنه ليس أهلا للوجوب أداء وليس كذلك ، رحمتي "شارح علیہ الرحمۃ کا قول: (جیسے جنبی) اس کا ظاہر یہ ہے کہ جنبی بطور ادا نماز کے لازم ہونے کا اہل نہیں ہے، حالانکہ ایسا نہیں۔ رحمتی۔ **(رد المحتار، ج02، ص700، مطبوعہ کوئٹہ)**

بدائع الصنائع میں ہے:" فكل من كان أهلا لوجوب الصلاة عليه إما أداء أو قضاء فهو من أهل وجوب السجدة عليه ومن لا فلا، حتى لا تجب على الكافر والحائض والنفساء قرءوا أو سمعوا؛ لأن هؤلاء ليسوا من أهل وجوب الصلاة عليهم وتجب على المحدث والجنب لانهما من اهل وجوب الصلوة عليهما۔ ملخصا" ہر وہ شخص جو نماز کے لزوم کا ادا یا قضا کے اعتبار سے اہل ہو، تو وہ سجدہ تلاوت کے وجوب کا اہل ہے اور جو (نماز کے لزوم کا) اہل نہیں وہ (سجدہ تلاوت کے وجوب کا) اہل نہیں، حتی کہ کافر، حیض و نفاس والی عورت پر سجدہ واجب نہیں چاہے پڑھیں یا سنیں، کیونکہ یہ نماز کے لزوم کی اہلیت نہیں رکھتے، جبکہ بے وضو اور جنبی پر سجدہ تلاوت واجب ہو گا، کیونکہ یہ دونوں نماز کے لازم ہونے کے اہل ہیں۔

(بدائع الصنائع، ج01، ص743، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے:" جنب نے آیت سنی، تو سجدہ واجب ہے۔ ملخصا"

(بہار شریعت، ج01، ص730، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اسی میں ہے:" حیض و نفاس کی حالت میں آیتِ سجدہ سننے سے اس پر سجدہ واجب نہیں۔ ملخصا"

(بہار شریعت، ج01، ص382، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو محمد محمد سرفراز اختر عطاری

20 رجب المرجب 1445ھ/01 فروری 2024ء

الجواب صحیح

مفتی فضیل رضا عطاری

دارالافتاء اہلسنت

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ /www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جا سکتی ہے